© rasailojaraid.com

شائع کی ہے۔اس کے علاوہ مولانا کے سینکڑوں مضامین ''النصیحہ'' کے صفحات میں بکھرے پڑے ہیں۔اللہ کرے ان کے تلامذہ یا متعلقین میں سے کوئی اسے مرتب کر کے شائع کرے تو نفع عام ہوگا۔

مولانا حافظ صالح الدین حقانی

آپ مولانا محمد کامل شاہؒ کے ہاں ۱۷راپریل ۱۹۷۴ء بروز جمعہ کوز گانشال علاقہ کانا وادی شانگلہ سوات میں پیدا ہوئے۔آپ کا تعلق خاندان سادات کے قبیلہ صلابت خیل سے ہے۔

ابتدائی تعلیم آبائی گاؤں میں حاصل کی جبکہ عصری تعلیم کی تکمیل ضلع مردان میں کی۔۱۹۹۳ء میں درس نظامی وفاق المدارس العربیہ کے نصاب کے مطابق درجہ اولیٰ میں داخلہ لیا۔اور مختلف مدارس سے استفادہ کرتے رہے۔موقوف علیہ جامعہ انوار محمدیہ بازار شہیدان مردان میں شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ اور محدث کبیر شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب قدس سرہ کے مایہ ناز تلمیذ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد مطلع الانوار صاحب دامت برکاتہم وفیوضہم سے پڑھا۔اور دورۂ حدیث کے لئے جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک تشریف لائے۔اور یہاں کے مشائخ و اساتذہ سے استفادہ کر کے ۲۰۰۱ء میں سند فراغت حاصل کی۔___ جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے زمانہ طالب علمی میں آپ اپنے اساتذہ اور طلباء کے علاج معالجہ کی خدمت کرتے تھے اور جامعہ کی ڈسپنسری آپ ہی کے زیر نگرانی تھی۔کمپیوٹر لیب کی ابتدائی تنصیب میں انتظامیہ کے تعاون سے طلباء کو کمپیوٹر کی تعلیم بھی دیتے۔اس کے علاوہ جامعہ حقانیہ میں آنے والے بیرون ملک کے مہمانوں کے درمیان انگریزی زبان کی ترجمانی بھی کرتے رہے۔___ فراغت کے بعد مختلف دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔گورنمنٹ کالجز اور یونیورسٹیز میں شعبہ اسلامیات کے پروفیسر کے طور پر خدمات بھی انجام دے رہے ہیں۔اس کے علاوہ آپ اپنے عظیم والد مولانا محمد کاملؒ سے سلاسلِ اربعہ میں ماذون ہیں اور خلقِ خدا کی اصلاح وتربیت میں مصروف ہیں۔ان تمام مصروفیات کے باوجود تصنیف وتالیف سے بھی رشتہ جوڑے ہوئے ہیں۔

۱۔ **الامام زفر و آراہ الفقیہ دراسة ونقداً :** علم فقہ کے طلباء امام زفرؒ کے نام اور مقام عظمت و رفعت سے ضرور واقف ہوں گے۔ان کی فقہی آراء اور سیرت وسوانح کو مولانا موصوف نے عربی زبان میں 308 صفحات پر مشتمل ضخیم جلد میں جمع کیا۔

یہ مولانا موصوف کے ایم فل (M.Phil) کا مقالہ ہے جوانہوں نے نہایت عرقریزی سے سینکڑوں کتب کے مطالعہ کے بعد مرتب کیا ہے۔چونکہ اب تک یہ مسودہ کی شکل میں ہے اور مولانا کا ارادہ ہے کہ وہ عربی اردو دونوں میں اسے شائع کریں۔اللہ تعالیٰ توفیق رفیق فرمادیں۔

۲۔ **دعوت الی اللہ کا طریقہ کار قرآن وسنت کی روشنی میں:** دعوت وتبلیغ تمام انبیاء علیہم السلام کی سنت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہے۔انہوں نے اپنی اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ کی واحدانیت اور احکامات کی تبلیغ کی اور اپنی ذمہ داری پوری کی۔ انبیاء علیہم السلام کو اللہ تعالیٰ نے دعوت و تبلیغ کا جو عظیم کام اور ذمہ داری سپرد کی تو اس کے ساتھ ہی طریقہ کار بھی سمجھایا کہ لہجہ نرم ہو' "فقولا لہ قولا لینا" کے اصول بتائے اور آقائے نامدار ختم الرسل ﷺ کو فرمایا: لو کنت فظا غلیظ القلب لانفضوا من حولک ' ادع إلی سبیل ربک بالحکمة والموعظة الحسنة

مولانا حقانی نے قرآنی تعلیمات اور سنت نبوی ﷺ کی روشنی میں تبلیغ کے اصول وطریقہ کار پر بہت اچھے اور نرالے انداز سے بحث فرمائی ہے کتاب پر دار العلوم حقانیہ کے مشائخ واساتذہ کے علاوہ دیگر اکابر علماء کی تقاریظ بھی ثبت ہیں۔

۳: **خطبات صالح (دوجلد)** مولانا صالح الدین حقانی چونکہ ایک داعی' شیخ طریقت او رمجمع الکمالات انسان ہیں اسلئے جو بھی بات کرتے ہیں دل کی گہرائیوں سے کرتے ہیں۔

ع　دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے　کے مصداق ہے۔

خطبات صالح آپ کے مواعظ وخطبات کا مجموعہ ہے جو مختلف اصلاحی موضوعات پر مشتمل ہے۔

۴: **جھاڑ پھونک کے مریضوں کے لئے ہدایات:** آج کل کے دور میں یہ مرض عام ہورہا ہے کہ جاہل لوگ ایک دوسرے پر تعویذ گنڈے کرتے ہیں جس کی وجہ سے بعض لوگ بیمار ہوجاتے ہیں۔ مولانا نے انہی مریضوں کے لئے ہدایات اور وظائف مرتب کئے ہیں تاکہ اس کا اثر زائل ہوجائے۔

۵۔ **یک زمانہ صحبتے با اولیاء:** مولانا اکابر' مشائخ سے بے حد محبت رکھتے ہیں اور ان کی خدمت میں گاہے گاہے حاضری بھی دیتے رہتے ہیں۔ جب بھی کسی شیخ' بزرگ' استاد اور عالم کے پاس جاتے ہیں تو اسی مجلس کے تاثرات کو محفوظ کرتے ہیں۔ یک زمانہ صحبتے با اولیاء انہی مجالس کے تاثرات کا مجموعہ ہے۔

۶۔ **مبادیات راہ سلوک:** مولانا نے اپنے متعلقین' مریدین اور متوسلین کے اہم معمولات اور ہدایات لکھے ہیں۔ یہ کتاب اسی کا مجموعہ ہے۔

۷۔ **جوہر تصوف:** تصوف کیا ہے؟ کیوں ضروری ہے؟ تزکیہ کیوں کرنا چاہیے؟ مرید کو اپنے شیخ سے کب فائدہ زیادہ ہوتا ہے؟ وغیرہ جیسے اہم سوالات کے جوابات کا مرقع۔

۸۔ **حقیقت حج وعمرہ:** حج وعمرہ کے فضائل واحکام اور فلسفہ پر نہایت بحث مع طریقہ حج وعمرہ

۹۔ **The Fundamental's of Islam:** اسلام کی بنیادی تعلیمات کے متعلق انگریزی زبان میں ہے۔

مولانا موصوف کی اتنی خدمات مادر علمی جامعہ دار العلوم حقانیہ کی خدمت' مشائخ واساتذہ اور والد مکرمؒ سے تعلق وخدمت اور ان کی دعاؤں کا ثمرہ ہے۔

© rasailojaraid.com